بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم   و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مضمون	حوالہ
ضرورت زمانہ	
1- ولقد ضل قبلھم اکثر الاولین ۝ ولقد ارسلنا فیھم منذرین۔	الصافات : ۷۲،۷۳۔
2- ان علینا للھدی۔	اللیل : ۱۳
3- ربنا لولا ارسلت الینا رسولا فنتبع ایتک من قبل ان نذل و نخزی۔	طہٰ:۱۳۵ قصص:۴۸
4- کان الناس امۃ واحدۃ فبعث اللہ النبین مبشرین	البقرہ: ۲۱۴
5- ۱۸۷۹ء میں مولانا الطاف حسین حالی نے اسلام کی حالت کا نقشہ مسدس حالی میں کھینچا ہے۔	
رہا دین باقی نہ اسلام باقی ایک اسلام کا رہ گیا نام باقی تباہی کے خواب آرہے ہیں نظر سب مصیبت کی ہے آنے والی سحر اب بگڑی ہے کچھ ایسی کہ بنائے نہیں بنتی ہے اس سے یہ ظاہر یہی حکم قضا ہے فریاد ہے اے کشتی امت کے نگہباں بیڑہ یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے۔	مسدس حالی صفحہ 47
6- علامہ اقبال نے مسلمانوں کی حالت زار یوں بیان کی۔	
الف مسجدیں مرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے	بانگ درا صفحہ 203

مضمون	حوالہ
یعنی وہ صاحب اوصاف حجازی نہ رہے شور ہے ہوگئے دنیا سے مسلمان نابود ہم یہ کہتے ہیں کہ تھے بھی کہیں مسلم موجود وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کر شرمائیں یہود۔	طبع 1986ء
6- عالماں از علم قرآں بے نیاز صوفیاں درندہ گرگ وفو دراز بے خبر از سر دیں اند ایں ہمہ اہل کیں اند اہل کیں اند ایں ہمہ علماء علم قرآن سے بے بہرہ ہیں اور صوفیاء پھاڑنے والے بھیڑیے ہیں۔ یہ سب کے سب دین کے اسرار سے بے خبر ہیں اور بڑے ہی کینہ پرور ہیں۔	جاوید نامہ صفحہ ۲۴۳۔
7- مولانا ابوالکلام آزاد لکھتے ہیں۔ اج دنیا پھر تاریک ہے اور روشنی کے لئے تشنہ ہے ..... شیطان اس وقت سے موجود ہے جس وقت سے کہ انسان ہے تاہم معصیت کی حکومت اتنی جابرو قاہر کبھی بھی نہ ہوئی تھی اور شیطان کا تخت اس عظمت اور دبدبہ سے کبھی بھی زمین کی سطح پر نہ بچھایا گیا تھا جیسا کہ اب قائم و مسلط ہے۔	الہلال جلد ۴ صفحہ ۱۰۳۔
8- مولوی شکیل احمد سہسوانی نے ۱۸۹۲ء میں کہا۔ دین احمد کا زمانہ سے مٹا جاتا ہے نام قہر ہے اے میرے اللہ ہوتا کیا ہے	(الحق الصریح فی حیاۃ المسیح صفحہ ۱۳۲)
9- خلق خدا سے پیار نہ خالق سے واسطہ اس درجہ گر گئے ہیں مقام بشر سے ہم ہیں شکل میں نصاریٰ تو کردار میں یہود کس دل سے پیار کرتے ہیں خیر البشر سے ہم	رسالہ "المنبر" لائلپور ۴۔دسمبر ۱۹۶۴ء۔
10- نفی شرک و بدعت، منع تقلید کے پیچھے مولویوں میں رات دن قصہ بکھیڑا رہتا ہے ایک دوسرے کو کافر بتاتا ہے حق کو	

مضمون	حوالہ
باطل، باطل کو حق ٹھہراتا ہے۔ یہی فتنہ سبب اعظم ہے غربت اسلام اور قرب قیامت کا"	اقتراب الساعۃ صفحہ ۸ مطبوعہ بنارس ۱۲۷۹ھ۔
دعویٰ سے قبل کی زندگی صداقت کا ثبوت ہوا کرتی ہے	
1- فقد لبثت فیکم عمرا من قبله افلا تعقلون ○ فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب بایته انه لا يفلح المجرمون۔	یونس: ۱۷-۱۸
2- ...... تم کوئی عیب افتراء یا جھوٹ یا دغا کا میری پہلی زندگی میں نہیں لگا سکتے تا تم یہ خیال کرو کہ جو شخص پہلے سے جھوٹ اور افتراء کا عادی ہے یہ بھی اس نے جھوٹ بولا ہوگا۔ کون تم میں ہے جو میری سوانح زندگی میں نکتہ چینی کر سکتا ہے۔	تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۲۔
3- محمد حسین بٹالوی کی گواہی	
3 مؤلف براہین احمدیہ ...... شریعت محمدیہ ﷺ پر قائم و پرہیزگار اور صداقت شعار ہیں۔	اشاعۃ السنہ جلد ۶ صفحہ ۷۔
4- مولوی سراج الدین والد مولوی ظفر علی صاحب ایڈیٹر زمیندار کی گواہی "ہم چشم دید شہادت سے کہتے ہیں کہ (مرزا غلام احمد) جوانی میں نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے۔	زمیندار ۸۔ جون ۱۹۰۸ء۔
5- مولوی ثناء اللہ صاحب لکھتے ہیں : براہین تک میں مرزا صاحب سے حسن ظن تھا چنانچہ ایک دفعہ جب میری عمر ۱۷، ۱۸ سال تھی میں بشوق زیارت بٹالہ سے پاپیادہ تنہا قادیان گیا۔	تاریخ مرزا صفحہ ۵۲۔
مفتری علی اللہ مٹا دیا جاتا ہے	
1- فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا او كذب بایته انه لا يفلح المجرمون۔	یونس: ۱۷
2- فمن اظلم ممن كذب على الله وكذب بالصدق اذ جاءه الیس فی جهنم مثوى للكفرين۔	الزمر: ۳۲

مضمون	حوالہ
3- ویلکم لا تفتروا علی الله کذبا فیسحتکم بعذاب وقد خاب من افتری-	طٰہٰ: ۶۲
4- ان یک کاذبا فعلیه کذبه وان یک صادقا فیصبکم بعض الذی یعدکم....	المومن: ۲۸
5- ولو تقول علینا بعض الا قاویل ◎ لاخذنا منه بالیمین ثم لقطعنا منه الوتین فما منکم عنه حاجزین-	الحاقۃ: ۴۵ تا ۴۷-
6- مولوی ثناء اللہ صاحب لکھتے ہیں جھوٹے آدمی کو خدا تعالیٰ ۲۳ سال تک مہلت نہیں عطا فرماتا۔ کاذب مدعی نبوت کی ترقی نہیں ہوا کرتی بلکہ وہ جان سے مارا جاتا ہے۔	1- مقدمہ تفسیر ثنائی جلد اول صفحہ 23 2- تفسیر کبیر (رازی) جلد 8 صفحہ 291
ان هذا الا مر لا یدعیه غیر صاحبه الا ان تبر الله عمره انه کان یعاجله بالعقوبة ولا یوخره بها	صافی شرح اصول کافی کتاب الحجة جز سوم صفحة 11 ۳- تفسیر ابن جریر جلد ۲۹ صفحہ ۳۷- ۴- فراس صفحہ ۲۱۴- ۵- زاد المعاد جلد ۲ صفحہ ۳۹، ۴۰ ۶- شرح عقائد نفسی صفحہ ۱۰۰- ۷- شرح براس صفحہ ۴۴۴
7- کسی جھوٹے مدعی وحی الہام کی مدت 23 سال ثابت کر دو تو ۵۰۰ روپے انعام لو۔ (بانی جماعت احمدیہ)	(اربعین) نمبر 3 صفحہ 15، ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ 11
8- جھوٹا نبی قتل کیا جائے گا۔	استثناء ۵: ۱۳، ۲۰: ۱۸، یرمیاہ ۵: ۱۳
سچے آدمی کی خدا تعالیٰ نصرت و مدد فرماتا ہے	
1- کتب الله لا غلبن انا ورسلی	المجادلہ: ۲۲
2- ان جندنا لهم الغالبون-	الصافات: ۱۷۳
3- ان حزب الله لغالبون-	المائدہ: ۵۷
4- انا لننصر رسلنا والذین امنوا فی الحیوة الدنیا.......	مومن: ۵۲
5- یوضع له القبول فی الارض-	بخاری کتاب التفسیر سورہ النصر

حوالہ	مضمون
	مامور من اللہ کی زمین میں قبولیت پیدا ہو جاتی ہے۔
	6- ہرقل نے ابو سفیان کو کہا۔
بخاری کتاب الجہاد والسیر باب دعاء النبی الی الاسلام والنبوۃ وان لا یتخذ بعضھم بعضا۔	فزعمت انھم یزیدون وکذ لک الایمان حتی یتم تو نے ذکر کیا کہ (حضرت محمد ﷺ) کے ماننے والے بڑھ رہے ہیں۔ ایمان کا معاملہ ایسا ہی ہوتا ہے۔
الانبیاء :۴۵	7- افلا یرون انا ناتی الارض ننقصھا من اطرافھا افھم الغالبون۔
الرعد : ۴۲	8- یاتیک من کل فج عمیق و یاتون من کل فج عمیق
	9- میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔
	خدا تعالیٰ مامور من اللہ کی حفاظت کرتا ہے
المائدۃ : ۶۸	1- واللہ یعصمک من الناس
عنکبوت :۱۶	2- فانجیناہ و اصحاب السفینۃ وجعلنا ھا ایۃ للعالمین
تذکرہ صفحہ ۴۴۳ طبع دوم۔	3- انی احافظ کل من فی الدار الا الذین علوا من استکبار و احافظک خاصۃ۔ سلام قولا من رب رحیم۔
کشتی نوح صفحہ ۲۔	4- جو شخص تیری چار دیوار کے اندر ہوگا اور وہ جو کامل پیروی اور اطاعت اور سچے تقویٰ سے تجھ میں محو ہو جائے گا وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے۔
تذکرہ	5- انی مھین من اراد اھانتک وانی معین من اراد اعنا تک
	مامور من اللہ پر امور غیبیہ کھولے جاتے ہیں
الجن :۲۸-۲۷	1- عالم الغیب فلا یظھر علی غیبہ احدا ۞ الا من ارتضی من رسول ۞
الانعام :۶۰	2- عندہ مفاتح الغیب لا یعلمھا الا ھو۔
حم سجدہ :۵۴	3- سنریھم ایتنا فی الافاق وفی انفسھم حتی یتبین لھم انہ الحق۔

مضمون	حوالہ
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں	
1- "زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار" یہ پیشگوئی روس میں انقلاب کے بعد ۱۹۱۷ء میں پوری ہوئی۔	براہین احمدیہ پنجم صفحہ ۹۷۔
2- "آہ نادر شاہ کہاں گیا" ۸۔ نومبر ۱۹۳۳ء میں عبدالخالق نامی شخص کے ہاتھوں نادر شاہ قتل ہوا اور اس طرح یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔	الہام ۳۔ مئی ۱۹۰۵ء، تذکرہ طبع دوم صفحہ ۵۴۳
3- لیکھرام کے بارے الہام "عجل جسد له خوار۔ له نصب و عذاب" ہوا اور چھ سال کا عرصہ مقرر کیا گیا۔ چنانچہ ۶۔ مارچ ۱۸۹۶ء کو لیکھرام قتل ہو گیا۔	اشتہار ۲۰۔ فروری ۱۸۹۳ء۔
4- ڈاکٹر ڈوئی کے متعلق ۲۳۔ اگست ۱۹۰۳ء کے اشتہار میں سیحون اور ڈاکٹر ڈوئی کی تباہی کی پیشگوئی کی جو ۹۔ مارچ ۱۹۰۷ء کو پوری ہوئی۔	
5- طاعون کی خبر: ۶۔ مارچ ۱۸۹۸ء کو سیاہ رنگ کے پودے لگاتے خواب میں دیکھا۔	تذکرہ صفحہ ۳۱۹ طبع ثانی۔
i- مرزا اسی طرح لوگوں کو ڈرایا کرتا ہے دیکھ لینا خود اسی کو طاعون ہوگی۔	پیسہ اخبار
ii- اے غافلو! یہ ہنسی اور ٹھٹھے کا وقت نہیں ہے یہ وہ بلا ہے جو آسمان سے آتی اور صرف آسمان کے خدا کے حکم سے دور ہوتی ہے۔	اشتہار ۱۷۔ مارچ ۱۹۰۱ء۔
iii- خدا ...... اس بلائے طاعون کو ہرگز دور نہیں کرے گا جب تک لوگ ان خیالات کو دور نہ کرلیں جو ان کے دلوں میں ہیں	دافع البلاء صفحہ ۱۲ تا ۱۴۔
iv- ان سب کیلئے جو ہمارے گھر کی چار دیواری میں رہتے ہیں ٹیکہ کی ضرورت نہیں	کشتی نوح صفحہ ۲۔

حوالہ	مضمون
	مامور من اللہ کی گواہی ارضی وسماوی علامات سے ملتی ہے
۱- اخبار آزاد ۴- مئی ۱۸۹۴ء 2- سراج الاخبار ۱۱- جون ۱۸۹۴ء- 3- سول اینڈ ملٹری گزٹ ۷- اپریل ۱۸۹۴ء-	1- دار القطنی صفحہ ۱۱۸ کی پیشگوئی کے مطابق ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۱۱ھ کو چاند اور ۲۸- رمضان المبارک کو سورج کو گرہن مقررہ شرائط کے مطابق لگا۔
جریدہ روزگار مدراس ستمبر ۱۸۸۸ء-	2- پیشگوئی کے مطابق مشرق میں دمدار ستارہ ۱۸۸۲ء میں ظاہر ہوا۔
آئینہ کمالات اسلام-	3- پیشگوئی کے مطابق ۲۷، ۲۸- نومبر ۱۸۸۵ء کو ساری رات لوگوں نے رمی شہاب ثاقب کا نظارہ کیا۔
کشتی نوح صفحہ ۲-	4- پیشگوئی کے مطابق طاعون کی بیماری ظاہر ہوئی۔ جس سے مرزا صاحب اور اس کے ماننے والے محفوظ رہے۔
	5- پیشگوئی کے مطابق زلزلے ظاہر ہوئے اور کانگڑہ کا شہر زمین بوس ہو گیا۔
التکویر : 5، یٰسین : 43	6- آمدورفت کے لئے دخانی سواریاں نکل آئیں جنہوں نے اونٹنیوں کو بے کار کر دیا۔
	7- صحیح مسلم کتاب الفتن کے مطابق ساری دنیا میں عیسائی اقوام غالب آچکی تھیں۔
۱- زمیندار ۱۴- اگست 1915ء- ۲- الفوز الکبیر باب اول صفحہ ۱۴- ۳- تنقیحات اسلام اور مغربی اقوام سے تصادم صفحہ ۲۷-	8- پیشگوئی کے مطابق مسلمان ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہو گئے اور ان میں مذہبی اخلاقی کمزوریاں پیدا ہو گئیں۔
	9- چودھویں صدی میں سوائے حضرت بانی جماعت احمدیہ کے کسی نے مجدد ہونے کا دعویٰ نہ کیا اور نہ ہی ان علامات و نشانات کو کسی نے اپنی صداقت میں پیش کیا۔
	10- ہر مرحلہ پر خدا تعالیٰ نے بانی جماعت کو کامیاب و کامران کیا اور ان کے مخالف ہر میدان میں ہمیشہ ناکام و نامراد رہے۔ نہ ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ مفتری کی ایسی مدد کرے جیسی حضرت

حوالہ	مضمون
تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴۔	بانی جماعت احمدیہ کی ہوئی۔ فرماتے ہیں۔ "اے لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔